کہانی کو درست ترتیب دیجئے

اُس کی امّی نے اسے سمجھایا کہ بیٹا! اِس طرح کی چیزوں کو مرتبان یا ڈبے میں ڈال کر لاتے ہیں۔ اگلے دن بھولو ایک بار پھر بازار گیا۔ وہاں سے اس نے دو چوزے خریدے اور انہیں ڈبے میں بند کر کے گھر لے آیا۔

راستے میں اسے ٹھوکر لگی اور دونوں سکے کہیں گر گئے۔ بھولو بہت پریشان ہوا۔ اس نے واپس آ کر اپنی امّی کو بتایا کہ سکے گم گئے ہیں۔ اس کی ماں نے سمجھایا: ''بیٹا اس طرح کی چیزوں کو جیب میں رکھتے ہیں۔''

ایک دفعہ کا ذکر ہے کسی گاؤں میں ایک بڑھیا رہتی تھی۔ اس کا بیٹا ''بھولو'' بڑا ہی بے وقوف تھا۔ ایک دن بڑھیا نے بھولو کو کچھ سامان لینے بازار بھیجا۔ بھولو نے اپنی امّی سے دو سکے لیے اور بازار کی طرف بھاگ نکلا۔

دوسرے دن بڑھیا نے بھولو کو گھی لانے کے لیے بازار بھیجا۔ اِس دفعہ بھولو نے دکان سے گھی لیا اور اپنی جیب میں ڈال لیا۔ گھر پہنچتے پہنچتے سارا گھی پگھل کر نیچے بہہ گیا۔ بھولو نے دیکھا تو پریشان ہو گیا۔

ایسے میں محل کے سامنے سے بھولو کا گزر ہوا جس نے بڑی مشکل سے اپنے کندھوں پر گدھے کا بچہ اُٹھا رکھا تھا۔ یہ دیکھتے ہی شہزادی کی ہنسی چھوٹ گئی۔ اُس نے بھولو کو بلا کر بہت سارے انعامات دیے۔

چناں چہ اگلے دن بھولو نے بازار سے گدھے کا ایک بچہ خریدا اور اسے اپنے کندھوں پر سوار کر لیا۔ گدھے کا بچہ اس کے کندھوں پر ٹِک ہی نہیں رہا تھا۔ بھولو بڑی مشکل سے اپنے گھر کی جانب روانہ ہوا۔

راستے میں ایک شہزادی رہتی تھی۔ شہزادی نے اُس دن اعلان کر رکھا تھا کہ جو بھی آج مجھے ہنسائے گا اُسے میں انعام دوں گی۔ اب شام ہونے کو تھی لیکن کوئی بھی شہزادی کو ہنسا نہ سکا تھا۔

جیسے ہی اُس کی امّی نے ڈبہ کھولا، اندر سے دو چوزے نکلے جو دم گھٹنے سے مر چکے تھے۔ اُس کی امّی نے افسردہ ہو کر کہا: ''بیٹا ایسی چیزیں ہاتھوں میں اٹھا کر لاتے ہیں۔''

LIVEWORKSHEETS